مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میں میڈیکل کی ڈاکٹر ہوں، میری شادی کو آٹھ سال ہو گئے، جس شخص سے میری شادی ہوئی وہ بھی ماہر قانون دان ہے، یہ شخص پڑھا لکھا پاگل ہے، گالیاں بکنا، بلاوجہ زنا کی تہمتیں لگانا، شدید مار پیٹ کرنا، آئندہ اچھے سلوک کا وعدہ کر کے اپنے وعدوں سے پھر جانا اور قسمیں کھا کھا کر توڑ دینا، اس کا وطیرہ ہے۔ کہتا ہے یہ سب کرنے کی اسلام نے مجھے حق دیا ہے، میں نے اللہ کے خوف سے اس شخص کے ساتھ آٹھ سال گزارے ہیں۔ اب مجھے لگتا ہے کہ مزید اس کے ساتھ چلنا، خودکشی کے مترادف ہے، آپ برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں کہ ایسی صورتحال میں میں اس سے علیحدگی اختیار کر سکتی ہوں کہ نہیں؟

الجامعۃ الاشرفیۃ
دارالافتاء
شارع فیروز پور لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

بشرط صحت بیان صورت مسئولہ میں شوہر کا بیوی کو گالیاں دینا، زنا کی تہمتیں لگانا، شدید مار پیٹ کرنا، آئندہ اچھا سلوک کا وعدہ کر کے وعدوں سے پھر جانا اور قسمیں کھا کھا کر توڑ دینا، کسی شریف آدمی کا کام نہیں ہو سکتا۔ جو شخص کسی پاک دامن پر بدکاری کا الزام لگائے اور اس پر چار گواہ پیش نہ کر سکے، اس کی سزا قرآنِ کریم نے ۸۰ کوڑے تجویز فرمائی ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سب سے بڑے کبیرہ گناہوں میں شمار فرمایا ہے اور جو شخص اپنی بیوی پر تہمت لگائے، بیوی اس کے خلاف عدالت میں لعان کا دعویٰ کر سکتی ہے، نکاح ختم کرنے کا دعویٰ کر سکتی ہے، اب اگر آپ اپنا معاملہ یوم الحساب پر چھوڑتی ہیں، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آپ کو ان تمام زیادتیوں کا بدلہ دِلائیں گے اور اگر آپ دُنیا میں اس کے خلاف کارروائی کرنا چاہتی ہیں، تو آپ کو عدالت سے رُجوع کرنا ہوگا کہ مظلوموں کی دادرسی کرنا عدالت کا فرض ہے۔ اس کے علاوہ آپ یہ بھی کر سکتی ہیں کہ دو چار شریف آدمیوں کو درمیان میں ڈال کر اس سے طلاق لے لیں، بہر حال ایسے شخص کے فعل کو اسلام کی طرف منسوب

کرنا درست نہیں، اسلام کی تعلیم تو وہ ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاک ارشاد میں ذکر فرمائی :"خیرکم خیرکم لأهله وأنا خیرکم لأهلي۔"(مشکوٰۃ ص:۲۸۱)

ترجمہ:... " تم میں سب سے اچھا وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لئے سب سے اچھا ہو اور میں اپنے گھر والوں کے لئے تم سب سے بڑھ کر اچھا ہوں۔" واللہ تعالی اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۰۴/ربیع الاول/۱۴۴۴ھ

01/اکتوبر/2022ء

دار الافتاء — رقم الافتاء: 91/147 — 02/10/2022

الجامعۃ الاشرفیۃ — دار الافتاء

الجواب صحیح

یکم اکتوبر 2022

۴ ربیع الاول ۱۴۴۴ھ

الجواب صحیح